السنّة النبوية وعلومها
www.sunnah.global

”رحم“ ایک شاخ ہے، جس نے حجزہ الرحمن تھام رکھی ہے، جو اسے جوڑےگا، اللہ اسے جوڑے گا اور جو اسے توڑے گا، اللہ اسے توڑ دے گا۔

ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”رحم ایک شاخ ہے، جس نے حجزہ الرحمن (حجزہ: یہ مخلوق کے ازار باندھنے کی جگہ ہے، رہا اس کا معنی اللہ تعالی کے حق میں، تو وہ اس کی عظمت وجلالت کے شایان شان ہے) تھامے رکھا ہے، جو اسے جوڑے گا، اللہ اسے جوڑے گا اور جو اسے توڑے گا، اللہ اسے توڑ دے گا“۔

[صحیح] [اسے امام احمد نے روایت کیا ہے۔]

”رحم“ یعنی صلہ رحمی کا تعلق اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہے۔ یہ نام لفظِ رحمٰن سے لیا گیا ہے۔ یہ حدیث ان احادیثِ صفات میں سے ہے، جن کے بارے میں ائمہ نے یہ واضح کیا ہے کہ یہ جیسے وارد ہوئی ہیں، ویسے ہی نقل کی جائیں اور ان کے مفہوم کی نفی نہ کی جائے۔ الحُجزۃ یہ ان صفات میں سے ہے، جن پر بغیر تحریف، تعطیل اور بغیر کیفیت اور تمثیل کے ایمان لانا ضروری ہے۔ ہم اس بات پر ایمان لاتے ہیں کہ رحم وہ رشتہ داری ہے، جس کی حفاظت کی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ صلہ رحمی کرنے والے کے ساتھ صلہ رحمی کرتا ہے اور قطع رحمی کرنے والے اور ناطہ توڑنے والے کے ساتھ قطع رحمی کرتا ہے۔ اور جس سے اللہ قطع رحمی کرے، وہ کٹا ہوا ہے، اللہ کے دشمن شیطان مردود کے ساتھ ہے۔، اگر تمام مخلوق اس کے ساتھ صلہ رحمی کرنا اور فائدہ پہنچانا چاہیں، تو بھی فائدہ نہیں پہنچا سکتے۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8283

لجنة الدعوة الإلكترونية
EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY